حصولِ معلومات کے لیے کیا تگ و تاز کرنا پڑتی ہے اور کتنی کتابوں کی ورق گردانی کے بعد مطلب کی کوئی شے ہاتھ آتی ہے۔

اپنی تاریخ کے نقوش کو اجاگر کرنا بلاشبہ ضروری ہے لیکن مختلف مقامات میں ان بکھرے ہوئے جواہر پاروں کو جمع کرکے ایک لڑی میں پرونا بھی دل گردے کا کام ہے۔ اس کے لیے کوئی مردِ قلندر ہی میدانِ عمل میں اتر سکتا ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ اس کی قدر کریں، مصنف کا حوصلہ بڑھائیں اور کتاب خرید کر اسے مزید خدمت کا موقع دیں۔

تاریخ کیا ہے ؟

مصنف : ڈاکٹر مبارک علی

ناشر : آگہی پبلیکیشنز، بلاک ای، لطیف آباد۔ حیدرآباد (سندھ)

صفحات : ۶۲ - قیمت درج نہیں۔

ڈاکٹر مبارک علی کا نام ہمارے قارئین کرام کے لیے اجنبی نہیں "المعارف" کے صفحات میں ان کے افکار گاہے بہ گاہے شائع ہوتے رہتے ہیں اور وہ ان کی علمیت اور شخصیت سے آگاہ ہیں ڈاکٹر صاحب سندھ یونیورسٹی حیدرآباد میں تاریخ کے استاد ہیں اور اس حیثیت سے تاریخ ان کا خاص موضوع ہے۔ زیرِ نظر کتاب "تاریخ کیا ہے ؟" ایک تحقیقی مقالہ ہے اور بہت اچھا ہے۔ شان دار ٹائپ میں شائع ہوا ہے اور لائق مصنف نے جس نہج سے اس کے مختلف پہلوؤں کی وضاحت کی ہے وہ انھی کا حصہ ہے۔

تاریخ ماضی کے واقعات سے بحث کرتی اور قاری کا رخ حال کی جانب موڑتی ہے اور پھر اسے یہ تلقین کرتی ہے کہ اگر ماضی میں کچھ نقائص رہ گئے ہیں تو حال اور مستقبل کو اس سے محفوظ رکھا جائے۔ جب تک انسان ماضی سے روشناس نہیں ہوگا اور گزشتہ حالات اس کے سامنے نہیں آئیں گے، وہ نہ حال کو سنوار سکتا ہے اور نہ مستقبل کو تابناک بنا سکتا ہے۔ تاریخ ماضی کے رشتے کو حال اور مستقبل سے جوڑنے کا بنیادی ذریعہ ہے اور ایسا شفاف آئینہ ہے جس سے کسی معاشرے کی تہذیب، تمدن، ثقافت اور نظریات کو صاف طور سے دیکھا اور پرکھا جا سکتا ہے۔